بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

© مكتبة دار السلام ،١٤٣٤هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
مكتبة دار السلام
معركة القادسية. / مكتبة دارالسلام - الرياض ، ١٤٣٤هـ
ص:٩٦،مقاس ١٤ x ٢١ سم
ردمك: ٢-٢١٧-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨
(النص باللغة الأردية)
١-معركة القادسية أ.العنوان
ديوي ٩٥٣،٠٢٣ ١٤٣٤/٢٢٩٥

رقم الإيداع: ١٤٣٤/٢٢٩٥
ردمك: ٢-٢١٧-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨

فہرست عناوین

عناوین	صفحہ نمبر
عرض ناشر	7
معرکہ قادسیہ (شعبان 15 ہجری / ستمبر 636ء	9
مثنیٰ بن حارثہ جنگ کی پلاننگ کرتے ہیں	12
ایرانیوں کی جنگی تیاریاں	13
سیدنا مثنیٰ کی حکمت عملی	14
سیدنا عمر فاروق ؓ لشکر کی قیادت کرتے ہیں	14
سیدنا عبدالرحمن بن عوف کی بہترین رائے	15
مسلم فوج کے کمانڈر کا تقرر	16
امیر المؤمنین کی کمانڈر ان چیف کو نصیحتیں	17
مسلمانوں کی عسکری قوت	18
سیدنا عمر فاروق ؓ کی جنگی منصوبہ بندی	18
کمانڈر مثنیٰ بن حارثہ کی وصیت اور وفات	19
مثنیٰ کی بیوہ سے کمانڈر سعد ؓ کی شادی	20
تیز مواصلاتی نظام	20
امیر المؤمنین کی اسلامی فوج کو نئی ہدایات	21
مقام جنگ' قادسیہ کا محل وقوع	24
سعد بن ابی وقاص ؓ کی طرف سے محاذ جنگ کی رپورٹ	25
امیر المؤمنین کا ایک اور مکتوب	25
دشمن کی طرف وفود کی روانگی	26
اسلامی وفد کے سربراہ کا یزدگرد کے دربار میں خطاب	26
یزدگرد کا ردعمل	27
مغیرہ بن زرارہ کا خطاب	27
وفد کی اپنے کمانڈر کی طرف واپسی	28
ایران کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئی	29
دشمن کی جنگی قوت پر ایک نظر	31
ایک عرب بدو سے رستم کا مکالمہ	32
ایرانی فوج کی سیاہ کاریاں	32
دشمن کی نقل وحرکت پر گہری نظر	33
ربعی بن عامر رستم کے دربار میں	34
رستم سے ربعی بن عامر کا مکالمہ	35
مغیرہ بن شعبہ ؓ کی رستم سے ملاقات کے لیے روانگی	37
مغیرہ ؓ کا رستم کے دربار میں خطاب	38
رستم کی مسلم فوج کو پیشکش	39
مغیرہ ؓ کی جوابی تقریر	40

عناوین	صفحہ نمبر
مغیرہ ؓ کی فن سپہ گری میں مہارت	40
مغیرہ ؓ کی ایرانیوں کو پیشکش	41
رستم کی ایرانی زعماء سے مشاورت	42
جنگ سے پہلے فریقین کی پوزیشنیں	44
ذکر و نماز کے روح پرور مناظر	46
اذان کے کلمات سے رستم کی بوکھلاہٹ	48
معرکہ کا پہلا دن (یوم ارماث)	49
ایرانیوں کی طرف سے عام حملہ	50
مسلم فوج کو عام حملے کا حکم	51
بنو اسد کی شاندار کارکردگی	52
طلیحہ اسدی کا دلیرانہ کردار	53
پہلے روز کی جنگ میں فریقین کا نقصان	54
مسلم شہداء اور زخمی میڈیکل کیمپ میں	54
سیدہ خنساء اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتی ہیں	55
ایک اور ماں کا عظیم کردار	57
جنگ کا دوسرا دن (یوم اغواث)	58
قعقاع کے بارے میں صدیق اکبر ؓ کی رائے	59
لشکر میں شمولیت کا انوکھا انداز	60
بہمن جادویہ اور قعقاع کا مقابلہ	61
دو مزید ایرانی کمانڈروں کا خاتمہ	62
ایرانیوں کا زوردار حملہ	63
قعقاع دشمن پر شیر کی طرح جھپٹتے ہیں	64

عناوین	صفحہ نمبر
''علباء'' کی حیران کن شجاعت	66
''اعرف'' کے شاندار کارنامے	67
سیدہ خنساء کے چار بیٹوں کی عظیم شہادت	68
مسلم فوج کی ایک عمدہ جنگی چال	70
ابو محجن ثقفی ؓ کی بے مثال شجاعت	71
ابو محجن کی رہائی عمل میں آتی ہے	73
طلیحہ اسدی کی عمدہ ترکیب	74
طلیحہ کی ترکیب کارگر ثابت ہوئی	75
ایک مجاہد کا ولولہ انگیز خطاب	76
ایک کارآمد جنگی تجویز	78
جنگ کا تیسرا دن ''یوم عماس''	79
سیدنا سعد ہاتھیوں سے نپٹنے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں	80
شیر دل مجاہدین کا ہاتھیوں پر حملہ	80
عمرو بن معدیکرب کی بہادری اور جاں نثاری	82
جنگ کا چوتھا اور فیصلہ کن دن ''یوم القادسیہ''	84
رستم کی نئی پلاننگ	85
دشمن پر یلغار کے لیے قعقاع کی بے تابی	86
لیلۃ الہریر	87
قعقاع اپنے مجاہدین سے خطاب کرتے ہیں	88
نصرت الٰہی کا کرشمہ	89
رستم کا عبرتناک انجام	90
رستم کا تخت مجاہدین کے قبضے میں	90
مرکز خلافت میں فتح کی خوشخبری	95

عرض ناشر

معزز قارئین! ''معرکہ قادسیہ کے سنہرے واقعات'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ میں نے اسے عہد فاروقی کا اہم ترین معرکہ قرار دیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مجاہدین اسلام نے اس معرکہ جلیلہ میں ایرانیوں کی قوت کو اس طرح پاش پاش کیا کہ وہ دوبارہ سنبھل نہ سکے۔

سیدنا عمر فاروق ؓ بلاشبہ اپنے دور کی عبقری شخصیت تھے۔ انہوں نے مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے جس عدیم المثال طریقے سے اسلامی لشکر کو قدم بقدم رہنمائی فراہم کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دشمن کو شکست فاش دی؛ یہ انہی کا خاصہ تھا۔

عزیزان محترم! معرکہ قادسیہ میں ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی وہ پیش گوئی بھی پوری ہوتی ہے جس میں آپ ﷺ نے حاتم طائی کے بیٹے سیدنا عدی سے فرمایا تھا: ''عدی! اگر تمہاری عمر نے وفا کی تو تم لوگ ایک دن کسریٰ کے خزانے اپنے ہاتھوں سے کھولو گے''۔

'قارئین کرام! اسلام سے پہلے عرب کسریٰ کی غلامی اور رعیت میں زندگی بسر کرتے تھے۔ کوئی کسریٰ سے ٹکر لینے کا تصور بھی نہیں کرسکتا تھا، مگر ان بدوؤں نے جب کائنات کے امام حضرت محمد ﷺ کی غلامی اختیار کی، اکیلے رب کی وحدانیت کا اقرار کیا، اس سبق کو اچھی طرح پڑھا اور یاد کیا تو وہ کائنات پر ابر رحمت بن کر چھا گئے۔ دنیا والوں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان موحدین کی خاص مدد فرمائی اور

ایرانی سلطنت اہل اسلام کی یلغار کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنا وجود تک کھو بیٹھی۔

زیر نظر کتاب اسی سنہرے دور کی خوبصورت داستان ہے۔ یہ ان سنہرے ایام کی تاریخ ہے کہ جب ’تھمتا نہ تھا کسی سے سیل رواں ہمارا......‘ میں نے یہ کتاب بطور خاص نوجوان نسل کے لیے لکھی ہے تا کہ ہمارے نوخیز بچوں اور بچیوں کو معلوم ہو سکے کہ اس امت کے سلف صالحین نے لوگوں کو بندوں کی غلامی سے نکال کر ایک رب کی غلامی میں دینے کے لیے کتنی جدوجہد، محنت اور قربانیوں سے کام لیا تھا۔

اس کتاب میں حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کوئی غیر صحیح واقعہ اس میں درج نہ ہونے پائے۔ اللہ کے بے پایاں فضل وکرم سے اس کتاب میں بیان کردہ واقعات مستند مصادر ہی سے لیے گئے ہیں۔

اس کتاب کی ابتدا سے لے کر آخری نوک پلک سنوارنے تک اور زبان وبیان کی درستی کے لیے میں دارالسلام ریاض کے سینئر ریسرچ اسکالر جناب قاری محمد اقبال عابد اور دارالسلام لاہور کے جناب محسن فارانی صاحب کا شکر گزار ہوں۔ ان ساتھیوں نے اس کتاب کو شروع سے آخر تک پڑھا اور اس میں مناسب اصلاحات کیں۔ اس کی عمدہ ڈیزائننگ دارالسلام کے سینئر آرٹسٹ شہزاد احمد نے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس عمل کو آخرت میں ہمارے لیے ذریعہ نجات بنائے۔

عبدالمالک مجاہد

ریاض، سعودی عرب

جنوری 2013

مَعرکۂ قادسیّہ

(شعبان 15 ہجری/ ستمبر 636ء)

عہد فاروقی کی اہم ترین جنگ جس نے عراق، ایران، خراسان اور ترکستان کے دروازے مسلمانوں پر کھول دیے۔

یہ ہماری تاریخ کے سنہرے ایام کی بات ہے۔ خلیفۂ راشد ثانی سیدنا فاروق اعظم کا عہد خلافت ہے۔ مسلمانوں کی فتوحات چاروں طرف جاری ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ کی پیش گوئی کہ یہ دین غالب ہو کر رہے گا، پوری ہو رہی ہے۔ مجاہدینِ اسلام جس طرف کا رخ کرتے ہیں، کامیابی وکامرانی ان کے قدم چومتی ہے۔ وقت کی ایک بڑی قوت سلطنتِ فارس کے بادشاہ کسریٰ (خسرو پرویز) نے چند برس پہلے رسول اللہ ﷺ کے نامۂ مبارک کو پھاڑ دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

کسریٰ نے میرا مکتوب نہیں پھاڑا بلکہ اپنی حکومت کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیے ہیں۔

نیز آپ ﷺ نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

اگر تمھاری عمر نے وفا کی تو تم دیکھو گے کہ ایک دن کسریٰ کے خزانے فتح کر لیے جائیں گے۔ اللہ کے رسول ﷺ کے انھی ارشادات کی روشنی میں اسلام کا ایک بطلِ جلیل میدان عمل میں آتا ہے۔ اسے ایرانی مجوسیوں کی اسلام دشمنی کا خوب خوب اندازہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دشمن کی سازشوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ کیا خوبصورت دور تھا جب مسلمانوں کے نام سے کفر اپنے محلات میں لرزہ براندام ہوتا تھا۔

کسریٰ نے میرا مکتوب نہیں پھاڑا بلکہ اپنی حکومت کے ٹکڑے ٹکڑے کئے ہیں!

تاریخ کا مسافر آخری کسریٰ یزدگرد سوم اور اس کے جرنیلوں کے درمیان طے پانے والے ان مکروہ منصوبوں کو دیکھ رہا ہے جن میں وہ مسلمانوں کے خلاف ایک بڑی جنگ لڑنے کا ارادہ کر رہے ہیں اور اس کے لیے اپنی پوری قوت اور طاقت کو یکدم جھونک دینا چاہتے ہیں۔ یہ مشورے، یہ منصوبے ایک مدت سے جاری ہیں۔ دشمن آہستہ آہستہ اپنی بکھری ہوئی فوجوں کو اکٹھا کر رہا ہے۔ وہ اسلام کے بڑھتے ہوئے سیل رواں کو روکنے کی ناکام منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ ایرانی شہنشاہ اپنے جرنیلوں سے کہہ رہا ہے: تمھارے پاس نہ تو مال کی کمی ہے نہ اسلحہ کی، نہ ہی افرادی قوت کی کوئی قلت ہے، اس لیے اٹھو اور مسلمانوں کو کچل کر رکھ دو۔ اس قسم کے پروگرام نہ جانے کتنی مرتبہ بنائے گئے ہیں۔ ایرانی منصوبہ ساز ایک فیصلہ کن جنگ کے لیے فرات کے پار دیکھ رہے ہیں۔ ادھر امت مسلمہ کے بطلِ جلیل سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہیں۔ مدینہ منورہ کی عظیم قیادت کی خوبی یہ ہے کہ ان کا ہاتھ ہمیشہ حالات کی نبض پر رہتا ہے۔ اسلامی قیادت سرزمینِ شام پر اسلام کا جھنڈا لہرانے کے بعد اپنی حدود کو ایرانی مجوسیوں کے خطرے سے محفوظ کرنا چاہتی ہے۔

15 ہجری میں سیدنا عمر فاروق کو جب معلوم ہوا کہ ایرانی جرنیل مسلمانوں کے خلاف نئے سرے سے جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں تو انھوں نے بلا تاخیر اپنے نہایت معتمد اور زیرک سالار مثنیٰ بن حارثہ شیبانی کو حکم دیا: اپنے ارد گرد کے قبائل میں دیکھو اور جو شخص جنگ میں حصہ لے سکتا ہے اسے فوج میں شامل کرو۔ سیرت نگاروں کے مطابق سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پہلی شخصیت ہیں جنھوں نے لازمی فوجی بھرتی کا قانون جاری کیا۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی امریکہ اور برطانیہ سمیت متعدد ممالک میں لازمی فوجی بھرتی کا قانون نافذ ہے اور اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔